محبت کائناتی وسعتوں سے بھی کہیں آگے کی لامحدود وسعت ہے

محبت کیا ہے؟

از افادات

نسیم عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت علامہ ابوالقمر حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی صاحب مدظلہ

کاوش

حافظ محمد قمر الزمان

حافظ محمد ضیاء الزمان

ادارہ نجم الھدیٰ جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ

جھنگ روڈ فیصل آباد 0300 6661755

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم ○ امابعد ○ فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم ○
بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ والذین امنوا اشد حبا اللہ ○

اللہ یہ دنیائے محبت کے قرینے
ہر طور، ہر انداز، ہر اسلوب حسیں ہے

محبت انسانیت کا دوسرا نام ہے۔
زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو۔
محبت وہ کھیل ہے جس میں عقل ہار جاتی ہے۔
ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ محبت سے پیش آئے۔
اگر کسی سے محبت نہیں کر سکتے تو نفرت بھی نہ کرو۔
کائنات کی ٹھکرا دو مگر کسی کے خلوص کو نہ ٹھکراؤ ورنہ یقیناً سزا پاؤ گے۔
زندگی دوسروں کے لئے جینے کا نام ہے اپنے لئے تو ہر کوئی جی لیتا ہے مزا تب ہے دوسروں کے لئے جیا جائے۔
انسانوں سے محبت کرنا درحقیقت اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا ہے۔
خوش مزاج آدمی ٹوٹے دلوں کی دوا ہے۔

عرض زماں:

اگر ہو سکے تو شکستہ دلوں سے پیار کرو
اور محبت حال دل پر خندہ زا بھی
محبت ٹوٹے دل کا اسرا بھی
محبت غم بھی ہے اور غم فزا بھی
محبت درد بھی ہے اس کی دوا بھی
محبت ناخدائے کشتی دل
محبت عالم دل کا خدا بھی
محبت وحدت و یک رنگی ذوق
محبت میں ہے رنگ ماسوا بھی
محبت رنگ و بو کی ایک دنیا
محبت بے کسی سے آشنا بھی
لب گل کا تبسم بھی محبت
محبت چشم غنچہ کی حیاء بھی
محبت تند طوفاں تیز آندھی
محبت نرم رفتار صبا بھی
محبت شعلہ خورشید بھی ہے

محبت ہے ستاروں کی ضیاء بھی
محبت منزل مقصود بھی
کسی منزل کی جانب راستا بھی
محبت آتش جاں سوز بھی
محبت شبنم و رنگ حنا بھی
محبت اتصال موج و گرداب
محبت درو گوہر کی جلا بھی
محبت نوک خار و سنگ خارا
محبت برگ گل بھی آئینہ بھی
محبت بے نیاز کج کلاہاں
محبت بے نوائی کا صلا بھی
محبت داستان دیدہ و گوش
محبت روح و دل کا ماجرا بھی
محبت سوزبانوں کی خاموشی
خروش ابتداء بھی ہے محبت
محبت ہے سکوت انتہا بھی
محبت میں یہ منزل لازمی ہے
یہ گہرے پانیوں کی خامشی ہے
محبت ہی بنائے ہر خوشی ہے
محبت خلد ساماں زندگی ہے
محبت باعث تزئین عالم
محبت وجہ خلق آدمی ہے
محبت آدمیت کی ہے تفسیر
محبت شاہکار معنوی ہے
محبت سے ستاروں میں ضائیں
محبت سے ہواؤں میں نمی ہے
محبت سے چھٹے ظلمت کے بادل
محبت اول و آخر محبت
محبت مبتدی ہے منتھی ہے

تفصیلات سے بحث کرنے سے پہلے یہ جاننا از حد اہم ہے کہ محبت ہے کیا؟ اس سوال کا جواب اگر آپ لغت کی بھاری بھرکم کتابوں سے تلاش کریں گے یا فلسفہ اور نفسیات کے گراں بہاں صحائف سے دریافت کریں تو بجز پریشانی اور حیرت آفرینی کے کچھ حاصل نہ ہو گا علامہ ابن

قیم نے کتنے پتے کی بات کہی ہے کہ محبت کی جتنی تعریف اور وضاحت کی جائے گی اتنا ہی ابہام بڑھے گا اور پیچیدگیوں میں اضافہ ہوتا جائے گا محبت کی صحیح اور واضح تعریف یہی ہو سکتی ہے کہ محبت' محبت ہے۔

لیکن آخر سخن طرازی بھی تو کوئی چیز ہے ذوق زمان' وجدان زماں خیال زماں انداز زماں اور الفاظ بیاں بھی تو کوئی چیز ہے نہ جانے مجھے کیا ہو جاتا ہے جب عشق و محبت کے موضوع پر قلم اٹھاتا ہوں تو کیا نہ لکھا جاتا ہے اور کئی کئی صفحات لکھے جاتے ہیں حق تو یہ ہے کہ مجھے اس وجدانی کیفیت کی خود سمجھ نہیں آتی۔ شاید۔ اس لئے کہ!

میں عشق کے کوچے سے کہیں جا نہیں سکتا
اک مرشد کامل کی دعا میرے لئے ہے
گلزار محبت کی فضا میرے لیے ہے
بس خوب یہی آب و ہوا میرے لیئے ہے
زاہد تیری قسمت میں کہاں ایسی عبادت
یہ سجدہ نقش کف پا میرے لیئے ہے

ہر چند اس اختصار سے کہ محبت محبت ہے گو مفہوم واضح ہو جائے لیکن نہ کہنے والے کی حسرت پوری نہ ہو اور نہ سننے والے کا ارماں مٹے اس لئے تھوڑا سا اور خیال کیجئے۔

حسن و جمال کی قدر شناسی کو محبت کہتے ہیں اور حسن و جمال کسی ایک صورت و لباس کی اسیر و زندانی نہیں کسی بت طناز کی چشم نیم باز کسی سرو قامت کا خرام ناز کسی کا لحن داؤدی کسی کا سحربیاں' کسی کا نڈر شجاعت کسی کی پاکیزہ اور بے داغ سیرت اور کسی کا اخلاق بلند' یہ سب آفتاب حسن و جمال کی کرنیں ہیں حسن کسی رنگ میں ہو دل کش و دلربا ہی ہوا کرتا ہے اور اپنے قدر دانوں کے دلوں میں وصال و حصول کی ایک تڑپ اور پیاس سی پیدا کر دیتا ہے اور جب عقل کے رنگ محل میں محبت کا چراغ جگمگانے لگتا ہے تو وادی ایمن بن جاتا ہے اور جب ہوش و خرد کے بت کدہ میں خلیل عشق قدم رنجہ فرماتا ہے تو ہواؤ ہوس' حیلہ سازی' مصلحت کوشی کے بت پاش پاش ہو کر پیوند خاک ہو جاتے ہیں۔

جسے تم عقل کہو گے کوئی مقام نہیں
کتاب' عشق میں ہوش و خرد کا نام نہیں
خرد جنوں ہے جنوں کو خرد سے کام نہیں
جنوں خرد ہے خرد خاصہ عوام نہیں
اس جنوں میں کچھ ایسی نماز ہوتی ہے
کہ جس میں سجدہ نہیں اور کہیں سلام نہیں
سمجھ سکے کہ یہ دل مخزن دو عالم ہے
وہ شب کا پچھلا پہر اور وہ رقص دل کے مزے
خدا گواہ ہے کہ یہ گفتگوئے عام نہیں

جہاں وہم و گمان و قیاس و فکر و خیال
دیار عشق میں ان سے کوئی کلام نہیں
اٹھا نہ پردہ محبت میں ضبط لازم ہے
طریق عشق میں افشائے راز کام نہیں
اور
یہاں تو عقل و خرد کو سلام ہے ناصح
جنوں نواز نگاروں کو اس سے کیا مطلب ؟
جو جانتے ہی نہیں شب کی بے قراری کو
شب فراق کے ماروں کو اس سے کیا مطلب
جنہیں نصیب نہیں ضبط عشق و جذبہ دل
جلے دلوں کی پکاروں کو اس سے کیا مطلب
اور
عشق کے ماروں کااکثر دستور نرالا ہوتا ہے
آنکھیں تو سوتی رہتی ہیں اور دل میں اجالا ہوتا ہے
جب سامنے وہ آجاتے ہیں بے تاب نظر جب پڑتی ہے
مشکل سے ان کی محفل میں پھر دل کو سنبھالا ہوتا ہے

عشق محبت کی چند امتیازی خصوصیات ہیں جن کے بغیر عشق نہیں بوالہوسی ہے 'لذت طلبی ہے' محبت نہیں 'عشق کوشی ہے 'نفس پرستی ہے عشق کی نشان وہی کرتے ہوتے ہوئے علامہ اقبال کا قلم حقیقت رقم لکھتا ہے کہ عشق بے نیاز ہوتا ہے تہی دست 'تہی دامن ہونے کے باوجود اس کے پہلو میں (از ہر دو عالم بے نیازے) دھڑک رہا ہوتا ہے وہ بے باک اور نڈر ہوتا ہے کسی سے ہراساں ہونا جانتا ہی نہیں۔

نہ محتاج سلطان نہ مطلوب سلطان
محبت ہے آزادی و بے نیازی
میرا فقر بہتر ہے اسکندری سے
وہ آدم گری ہے یہ آئینہ سازی
محبت کا آغاز ہے دلآویزی
محبت کا انجام ہے بے نیازی

محبت تمام تعلقات کی محور ہے محبت ایک ایسا حسین و دلفریب جذبہ ہے کہ اپنی بات چیت کے لئے طبیعت کو مخمور کرتا ہے محبت کے لئے دل لگانے کی ضرورت ہے نہ قلم اٹھانے کی لیکن جب کسی احساس کی شدت قلب و نظر میں نہیں سماتی تو تذکرہ کی وساطت سے باہر آتی ہے اور محبوب کا ذکر زبان پر جاری کر دیتی ہے اس کی کشش اس کی باتیں کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے محبت کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے ہر ذی روح بے بس ہے وہ فطرت کے ہاتھوں میں اس طرح

کھیلتا ہے جس طرح گیند اپنے بلے کے اشاروں پر ناچتی ہے۔

نہ جانے تیرے حسن میں خدا نے کیا رکھا ہے
تو نے پروانے کی طرح زمانے کو جلا رکھا ہے
چاہنے والوں نے میلہ سا لگا رکھا ہے
تو نے اک شہر کو دیوانہ بنا رکھا ہے
حیران ہوں خدا کی قدرت پہ ا
کہ زماں کو اس کے اشارے پہ چلا رکھا ہے

محبت کی وسعت بھی لا انتہا ہے بلکہ تمام کائنات کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ بقول علامہ اقبال

لہو خورشید کا ٹپکے اگر ذرہ کا دل چیریں

محبت کی بے تابی معاذ اللہ محبت ہی نے مجنوں کو صحرا نورد بنایا محبت ہی نے فرہاد کے ہاتھوں میں تیشہ دیا محبت ہی نے زلیخا کو رسوائے دو عالم کیا' محبت ہی نے منصور کو سولی چڑھایا اور محبت ہی نے کتنی ہندی پجارنوں کو ستی کر کے راکھ کر ڈالا محبت کی بے تابی جب اپنا زور دکھاتی ہے تو سنبھلنا اور سنبھالنا دونوں مشکل ہو جاتے ہیں محبت جب بھڑک اٹھتی ہے تو اس کی شعلہ انگیزیاں روح کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہیں' محبت ہی انسان کو ہجر میں ماہی بے آب کی طرح تڑپاتی ہے محبت ہی انسان کو حقیقت سے روشناس کرتی ہے محبت ہی حسن و جمال سے ربط پیدا کرتی ہے محبت ہی زہر فنا کے لئے تریاق ہے محبت ہی روحانیت کی دلہن راز کی محرم اللہ کی پیاری اور عصمت کی جان ہے جو قدم قدم پر دامن حیات سنبھالے ہوئے ہے' محبت ہی ایک لازوال جذبہ ہے جو جمال روح کو نکھارتا ہے محبت کی حقیقت یہ ہے کہ انسان جمال محبوب ﷺ میں مستغرق ہو کر اپنی ہستی کو اس پر نثار کر دے محبت کی قدر یہ ہے کہ انسان محبوب ﷺ کی رضا کی جستجو میں اپنی رضا سے ہاتھ دھولے محبت کا راز یہ ہے کہ انسان کسی کی یاد میں اپنے آپ کو بھول جائے محبت کی منزل یہ ہے کہ حسن یار کی شعاعوں سے عالم حیرت طاری ہو جائے' محبت کی عظمت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ خود ایمان کا دارومدار محبت پر ہے' محبت کے بغیر نہ ایمان مکمل ہے اور نہ ہی عبادت۔ محبت ہی انسان کو انسان بناتی ہے محبت ہی کفر کی آگ کو پگھلا کر ایمان کے سانچے میں ڈال دیتی ہے۔

محبت گوہر نایاب ہے دل کا نگینہ ہے
محبت دو دلوں کی دھڑکنوں کا اک سفینہ ہے
محبت پاک جذبہ ہے جو بتلایا نہیں جاتا
محبت دل کے اندر ایک مکہ ہے مدینہ ہے
محبت میں قدم رکھنا' ٹھہر جانا سنبھل جانا
محبت کرتے ہو صاحب محبت میں قرینہ ہے
محبت کو سمجھنا کام ہے سر دینے والوں کا
محبت میں جو مر جاتے ہیں ہمیشہ اسکو جینا ہے

محبت اہل دل محسوس کرتے ہیں' سمجھتے ہیں
محبت درد مندوں کے دلوں کا آبگینہ ہے
محبت بادشاہوں اور فقیروں کی معلم ہے
محبت راہ چلتے کی جبیں پر اک پسینہ ہے
محبت یوم عاشورہ ہے ماتم ہے خدا وندا
محبت رہتی دنیا تک محرم کا مہینہ ہے
محبت جذبہ ہائے دل میں چنگاری ہے اے زماں
محبت ولولوں کی روح ہے دل کا خزینہ ہے

لوگ تلاش محبت میں ساری زندگی سرگرداں رہے اور محبت کی حقیقتوں کو بے نقاب کرتے رہے محبت کے میدان میں شکستوں پر شکستیں کھانے کے باوجود رموز حسن و محبت پاتے رہے۔ مگر حقیقت حسن و محبت تک کماحقہ رسائی حاصل نہ کر سکے

زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو:

زندگی کا فلسفہ ہی زندگی کا راز ہے
بربط ہستی پہ جسم و روح کا اک ساز ہے
زندگی قلزم ہے' بحروبر ہے اور اعجاز ہے
زندگی اوج ثریا' زندگی شہباز ہے
زندگی عشق حقیقی زندگی سوز نہاں
زندگی حسن ازل ہے' زندگی زیب جہاں
زندگی دل کی حقیقت زندگی جسم و جاں
زندگی راز خودی' اور زندگی روح و رواں
زندگی موت ہے اور موت کا پیغام ہے
زندگی دیکھ! تیرا موت ہی انجام ہے
زندگی انگاروں پہ ہی لوٹنے کا نام ہے
زندگی صبح ازل اور زندگی ہی شام ہے
زندگی بحر محیط ہے گراں ہے دوستو!
زندگی کا سیل اک سیل ہے دوستو!
زندگی شام و سحر کے درمیاں ہے دوستو!
زندگی ہی زینت بزم جہاں ہے دوستو!
زندگی کو آج تک انسان نے پایا نہیں
زندگی کے اڑے کوئی فرد آج تک آیا نہیں
زندگی عیش و طرب ہے زندگی قہر و غضب

زندگی کے بحر میں ہم غوطہ زن ہیں سب کے سب
زندگی کے واسطے انسان کو پیدا کیا
زندگی کو بندگی پر بندوں کو شیدا کیا
زندگی فرہاد ہے تیشہ ہے جوئے شیر ہے
زندگی ظلم و ستم کا بہتا ہوا سیلاب ہے
زندگی قہر و غضب کا دیکھتا گرداب ہے
زندگی آغاز ہے اور زندگی انجام ہے
زندگی آزادی اہل وطن کا نام ہے
زندگی شعلہ ہے، شبنم ہے چھلکتا جام ہے
زندگی ہے کشمکش اور زندگی آلام ہے
زندگی بھوکوں کی دنیا زندگی ننگوں کا تن
زندگی پردیس ہے اور زندگی یاد وطن
زندگی غم اور مصیبت، زندگی رنج و محن
زندگی رنگ تغزل زندگی شعر و سخن
زندگی بجلی ہے بادل ہے اندھیری رات ہے
زندگی صیاد ہے اور صید ہے یا گھات ہے
زندگی اک آرزو ہے، دل ہے دل کی بات ہے
زندگی کا منتہا مقصد حق کی ذات ہے
زندگی گلزار ہستی میں ہے، پھولوں کی بہار
زندگی کا موت کر دیتی ہے دامن تار تار
زندگی آئین فطرت کا سراپا شاہکار
زندگی اپنی روش پر گامزن دیوانہ وار
زندگی ظلمت مٹادیتی ہے اسم ذات سے
زندگی برساتی ہے انوار دل کی بات سے
زندگی لیتی ہے رستہ تاروں کی بارات سے
زندگی کو ہے لگاؤ کس قدر دن رات سے
زندگی ہی گردش ایام کا اک کارواں
زندگی ہی ہر قدم پہ لغزش پا کا نشاں
زندگی ہی اک تغیر زندگی ہی کہکشاں
زندگی کے موڑ پر پیر و جواں کٹتے رہے
زندگی میں صفحہ ہستی سے ہم مٹتے رہے
زندگی میں ہی زمیں وزر میں ہم بٹتے رہے

زندگی میں ہی ہم خدا کے نام کو رٹتے رہے
زندگی دور تسلسل ہے محیط کائنات
زندگی درس خودی ہے زندگی توحید ذات
زندگی ہی دہر میں اک عقیدہ ناممکنات
زندگ ہی اصل میں دیکھو تو ہے راہ نجات
زندگی کیا ہے سراپا درد کی تصویر ہے
زندگی کے پردے میں پنہاں اجل کا تیر ہے
زندگی دارورسن کو چومنے کا نام ہے
زندگی ذوق شہادت زندگی انعام ہے
زندگی تنہائی شب رونق بازار ہے
زندگی راستہ اے موت آ ہموار ہے
زندگی گرداب ہے ساحل ہے یا کوہسار ہے
زندگی جوش جنوں ہے، زندگی کردار ہے
زندگی علم و ہنر ہے زندگی کسب و کمال
زندگی سینہ قلزم، زندگی برق و جمال
زندگی جوش و جوانی، زندگی حرف سوال
زندگی کیا ہے بتا دے گا تمہیں آشفتہ حال
زندگی زاغ و زغن کا مسکن دیرینہ ہے
زندگی کے ہاتھوں زخمی دل جگر اور سینہ ہے
زندگی حرص و ہوس ہے کمتری ہے کینہ ہے
زندگی اعمال انسانی کا اک آئینہ ہے
زندگی لعل و گہر ہے،زندگی زرتاب ہے
زندگی مہر درخشاں، زندگی مہتاب ہے
زندگی اللہ باقی اور سب فانی ہیں دوست
زندگی مظہر ہے،ہرچہ ہست ہمہ از اوست
زندگی کے واسطے منصور کا اترا ہے پوست
زندگی سے جب اجل ٹکرائے ہوئے مقصود فوت
زندگی بننے بگڑنے ہی کا یارو نام ہے
زندگی اس دہر میں آلام ہی آلام ہے
زندگی آشفتگان عشق کی آواز ہے
زندگی منصور ہے دار ورسن ہے راز ہے
زندگی کی روشنی سے دل کو آسرشار کر

زندگی کے واسطے آنکھوں کو گوہر بار کر
زندگی نور ہدایت زندگی اوج قمر
زندگی باغ ارم اور زندگی گل بالثمر
زندگی قلب و نظر اور زندگی ہی چشم تر
زندگی ہی کیف و مستی زندگی ہی جلوہ گر
زندگی آئینہ دل زندگی آئینہ ساز
زندگی بیروں پردہ زندگی پردے کا راز
زندگی حد گریزاں زندگی ہی امتیاز
زندگی ہی راز دل اور زندگی ہی ساز و باز
زندگی پیمانہ دل زندگی عہد شباب
زندگی سورج کرنیں زندگی اک آفتاب
زندگی جاں دو عالم زندگی ہے لا جواب
زندگی ذوق منصور زندگی ہی انتخاب
زندگی کیا ہے اجل موت کا پیغام ہے
زندگی گردش سراپا گردش ایام ہے
زندگی ہی زایچوں میں گردشوں کا نام ہے
زندگی فتنہ فساد و زندگی کہرام ہے
زندگی گلشن ہے گل ہے باغباں صیاد ہے
زندگی کے دم سے ہی دنیا یہاں آباد ہے
زندگی پردہ ہے اور پردہ دری کا راز ہے
زندگی دو دلوں کی دھڑکنوں کا راز ہے
زندگی ہی رہبر و منزل سراپا کارواں
زندگی ماتم کفن اجڑے ہوئے نام و نشاں
زندگی ہر قوم پر سوز غم کی داستاں
زندگی ہے راز نہاں کن فکاں
زندگی سوز یقیں اور زندگی علم الیقین
زندگی عین الیقین اور زندگی حق الیقین
زندگی دین متین اور زندگی زہر زمیں
زندگی کی منزل مقصود اک عمر رواں
زندگی کشت عمل کا لہلہاتا گلستاں
زندگی ہے موسم گل، زندگی دور خزاں
زندگی کے واسطے پیدا ہوئے ہیں انس و جاں

زندگی کی گود میں پلتے ہیں کتنے انقلاب
زندگی نے چاند تاروں سے ہٹائے ہیں نقاب
زندگی مشعل ہے منزل ہی سراپا راہ ہے
زندگی کیا ہے اجل سے ملتی اک شاہراہ ہے
زندگی سوز دروں ہے زندگی اک آہ ہے
زندگی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے چھاہ ہے
زندگی کا گردش عالم پہ ہے دار و مدار
زندگی کے زاویئے گردش میں دیکھے بار بار
زندگی شام و سحر کے درمیان ہے بے قرار
زندگی کے پہلو میں دل بحر نا پیدا کنار
زندگی انسان کی فطرت ہے اک اعجاز ہے
زندگی مسلم کے دل کا سوز ہے اور ساز ہے
زندگی منشائے حق اور زندگی درس رسول ﷺ
زندگی اصحاب اربعہ زندگی زہرا بتول
زندگی شام و سحر کے درمیان ایک راز ہے
زندگی محمود ہے اور زندگی ایاز ہے
زندگی مر مر کے جینے کا نام ہے
زندگی ہستی ہے مستی ہے خودی احساس ہے
زندگی عشق و محبت ہے جنون کا پاس ہے
زندگی اک درد دل خون تمنا آس ہے
زندگی ہی در حقیقت زندگی راس ہے
زندگی کون و مکان و زندگی ذات و صفات
زندگی جدوجہد زندگی موت و حیات
زندگی ہی مشرق و غرب و زندگی ہی شش جہات
زندگی زندہ دلی کا نام ہے
مردہ دل کیا خاک جیا کرتے ہیں
زندگی ہوش و خرد اور زندگی ہی رہنما
زندگی ہی ہر طرف فگن جلوہ نما
زندگی نور تجلا زندگی صدق و صفا
زندگی شام غریباں' زندگی صبح و مسا
زندگی آرائش و زیور ہے' چشم و جاہ ہے
زندگی مستی ہے' رمز بے خودی ہے چاہ ہے

زندگی درد نہاں سوز ہے اک آہ ہے
زندگی دنیا ہے، اور دنیا کی رسم وراہ ہے
زندگی پروان چڑھتی ہے، جوانی کے لئے
زندگی عبرت رہی ہے، دہر فانی کے لئے
زندگی ہی موت کی آغوش میں پلتی رہی!
زندگی ہی شمع بن کر عمر بھر جلتی رہی
زندگی بے تابی دل کے لئے افسون ہے
زندگی سوز جگر ہے، درد گونا گون ہے
زندگی تیری ہو سنا کی پہ ہست ہے حضور ؟
زندگی کے سر پہ اک دن موت آئے گی ضرور
زندگی نے کر دیا تاریخ عالم کو عیاں
زندگی کے ہاتھوں ہی ملتے ہیں ماضی کے نشاں
زندگی کیا ہے؟ ذرا تو سوچ اے عمر رواں
زندگی کے ہاتھوں زیر خاک ہیں پیر و جواں
زندگی بہتا ہوا دھارا ہے نورو نار کا
زندگی پہ قبضہ ہے، اس خالق و مختار کا
زندگی جشن چراغاں زندگی موج بہار
زندگی بجلی نشیمن زندگی طوفان زار
زندگی شمع شبستاں، زندگی پروانہ وار
زندگی چلتی رہے گی دہر میں مستانہ وار
زندگی اک اشک غم ہے سوز ہے اک ساز
زندگی معشوق اور عاشق کے دل کا راز ہے
زندگی اک سلسلہ عشق ہے اعجاز ہے
زندگی حسن ازل حسن کا انداز ہے
زندگی ماہتاب کی کرنوں کا نوری جام ہے
زندگی فرق میان صبح ہے اور شام ہے
زندگی کیا ہے! سراپا درد کا پیغام ہے
زندگی کو زندہ رکھنا زندگی کا کام ہے
زندگی تخت سلیمان زندگی بلقیس ہے
زندگی دار ورسن ہے زندگی اک ٹیس ہے
زندگی اک چاندنی ہے موج ہے اور پھول ہے
زندگی آدم کی دہرے کراں میں بھول ہے

زندگی دھڑکن ہے دل کا ساز ہے
زندگی اس صانع کون و مکان کا راز ہے
زندگی عزت ہے عظمت ہے سراپا آن ہے
زندگی شہرت، لیاقت اور اونچی شان ہے
زندگی گوہر، دریا تاباں ہے
زندگی جدوجہد کی روح جسم و جاں ہے
زندگی عمر گراں میں شعلہ جان سوز ہے
زندگی سینے میں چبھتا نشتر دل روز ہے
زندگی کا اک نیا ماتم جہاں میں روز ہے
زندگی اک درس ہے اور درس دل افروز ہے
زندگی سینہ فگاری، زندگی اجڑا دیار
زندگی صحرا نشینی زندگی زار و نزار
زندگی چاک گریباں، زندگی دیوانہ وار
زندگی، اقلیم حسن و عشق کا محکم حصار
زندگی کا راز پیش شمع پروانوں میں ہے
زندگی گلشن میں، گلشن کے نگہبانوں میں ہے
زندگی دل اور دل کے آہ ارمانوں میں ہے
زندگی سقراط ہے منصور ہے مامون ہے
زندگی بقراط ہے حاتم ہے، افلاطون ہے
زندگی برق تجلا زندگی نور خدا
زندگی حق کا تصور زندگی راہ خدا
زندگی بے تابی سوز جگر کا نام ہے
زندگی کے ہاتھ میں دیکھ اجل کا جام ہے
زندگی کے راز کو پانا بڑا ہی کام ہے
زندگی سچ پوچھئے تو خیرو شر کا نام ہے
زندگی شعلوں کی دنیا زندگی دیوار وار
زندگی شمع محبت زندگی پروانہ وار
زندگی دل کی تڑپ اور زندگی ہی بے قرار
زندگی عاشق کی دنیا زندگی معشوق وار
زندگی ہی جام جم ہے زندگی جمشید ہے
زندگی کے ہاتھوں ہی یہ پید سب ناپید ہے
زندگی صیاد ہے اور زندگی صید ہے

زندگی جسمانیت ہے روح ہے اور قید ہے
زندگی کے جلووں پہ دنیا رہی اکثر نثار
زندگی دو چار کلیاں زندگی باغ و بہار
زندگی خنجر ہے اور زندگی خنجر کی دھار
زندگی زار و نزار و زندگی ہے بے قرار
زندگی بے چینی دل، ساقی گلفام ہے
زندگی ساقی کی آنکھوں میں چھلکتا جام ہے
زندگی ناکامی دل زندگی الزام ہے
زندگی صبح سویرا، زندگی ہی شام ہے
زندگی سرانا الحق، زندگی منصور ہے
زندگی موسیٰ ہے جلوہ سراپا طور ہے
زندگی حق کی رضا جوئی کا اصلا نام ہے
زندگی ٹھوکر سراپا زندگی آلام ہے
زندگی راتوں کو رونا زندگی ہے انتظار
زندگی کی کلفتوں کا کس سے ہو آخر شمار
زندگی ہی صید ہے زندگی صیاد ہے
زندگی بے خانماں ہے، زندگی برباد ہے
زندگی سوز دروں ہے زندگی اک آہ ہے
زندگی آنکھوں کی ٹھنڈک زندگی ہی چاہ ہے
زندگی معشوق اور عاشق کے دل کا راز ہے
زندگی اک سلسلہ عشق ہے اعجاز ہے
زندگی عشق و محبت ہے جنون تمنا آس ہے
زندگی بہر دیدن یار است
یار چوں نیست زندگی عار است

اور

زندگی جب بھی کوئی حسیں شے طلب کرتی ہے
میرے ہونٹوں پہ تیرا نام مچل جاتا ہے
زندگی روشن ضمیری، زندگی نغمات عشق
زندگی حسن تجلہ زندگی مرات عشق
زندگی چشم بصیرت، زندگی برکات عشق
زندگی ضبط تمنا، زندگی سوغات عشق

اور عشق:

عشق کیا ہے آتش سوزاں اے دوست
عشق میں جل جاتے ہیں تارو پوست
عشق رمز الٰہ ہے راز ہے
عشق اک محمود ہے ایاز ہے
عشق کے ہاتھوں لٹا مجنوں زار
عشق نے یوسف کو بیچا کرو گار
عشق کیا ہے چھلکتا جام ہے
عشق میں جلتا ہر اک اندام ہے
عشق شعلہ ہائے دل سوزی ہے دوست
عشق جذب زخم دل دوزی ہے دوست
عشق نے کتنے اجاڑے ہیں دیار
عشق نے دکھلائے جنگل کوہسار
عشق نے زماں لوٹیں بستیاں
عشق کے ہاتھوں مٹی ہیں ہستیاں

اور

اہل دل سے پوچھتے ان کا مقام
عشق میں چرچا ہے جن کے نام کا

اس لئے کہ!

جس نے حسن و عشق کا مقصد سمجھ لیا
اس کی سمجھ نے سمجھو بعید سمجھ لیا

اور

کبھی عشق نے نہ سمجھا، کبھی حسن نہ مانا
جو گزر رہی ہے مجھ پر نہ سمجھ سکا زمانہ
تجھے ہر قدم پہ سجدے، مجھے ہر قدم پہ ٹھوکر
تیری ہر ادا حقیقت، میرا ہر قدم فسانہ!
کہیں جل نہ جاؤ ناصح تجھے مشورہ ہے میرا
مجھے آگ لگ رہی ہے، میرے پاس تم نہ آنا

اس لئے کہ!

یہ راہِ عشق ہے اس پر وہ سخت جاں گزرے ہے
ہماری طرح جو شعلوں کے درمیاں گزرے
جہان عشق میں ایسے مقام بھی آئے

گزرنا سر سے پڑا اور ہم وہاں گزرے
نہ پاسکے گا پتہ حد عشق کا زماں
ہزار خضر کی جو عمر جاوداں گزرے
محبت سوز پنہاں ہے محبت بیقراری ہے
محبت خاموشی ہے اور محبت اشکباری ہے!
اٹھو اے سونے والو اشب کی تاریکی میں آتی ہے
محبت جذبہ ہائے دل کے سہرے گوندھ لاتی ہے
محبت آنسوؤں کی موتیوں کی ایک تسبیح شب کو پڑھتی ہے
محبت جب گریبانوں میں موتی آکے جڑتی ہے
محبت آسمانوں اور زمینوں کی مفسر ہے
محبت دل کی مالک ہے محبت دل کی افسر ہے
محبت کون کرتا ہے محبت ہو ہی جاتی ہے
محبت خون پیتی ہے محبت دل کو کھاتی ہے

قارئین کرام سے معزرت چاہتا ہوں گفتگو طویل ہوگئی شائقین ہماری دیگر کتابوں کا مطالعہ فرمائیں۔

طالب دعا و اصلاح
حافظ محمد اسماعیل خاں
ادارہ نجم الھدیٰ جھنگ روڈ فیصل آباد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبا لوالدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خير كم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن